مطبوعات

آئینہ مصحف از آقائے نکہت ضخامت ۸۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ علمیہ بکڈپو، بھنڈی بازار بمبئی۔ قیمت ۸ر

کتاب شعر میں ہے اور زبان فارسی۔ مصنف انجمن اسلام بمبئی میں مشرقی زبانوں اور تاریخ اسلام کے استاد ہیں۔ زبان نہایت پاکیزہ اور سلیس ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں "حسن جاوید" اور "رموز عشق"۔ دونوں حصے تمام تر رباعیات پر مشتمل ہیں۔ "حسن جاوید" کا موضوع قرآن ہے۔ اس میں قرآن کی تعریف و توصیف اور حقائق قرآنی سے مسلمانوں کی بے اعتنائی پر اظہار افسوس کیا ہے۔ دوسرے حصے میں رموز عشق کے علاوہ دیگر متفرق مضامین بھی ہیں۔

ملت ابراہیم از جناب عرشی امرتسری ضخامت ۸۰ صفحات ملنے کا پتہ دفتر امت مسلمہ، امرتسر، پنجاب۔ قیمت ۵ر۔

امرتسر کی "امت مسلمہ" کا مسلک اب معروف عام ہو چکا ہے۔ طالب حق لوگ ہیں مگر علم اور توازن ذہنی کی کمی کے سبب سے افراط و تفریط میں مبتلا ہو گئے ہیں عرشی صاحب اسی "امت" کے ایک فرد ہیں اور انھوں نے کتاب میں یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ ملت ابراہیم کیا تھی۔ سارے قرآن میں سے "ملت ابراہیمؑ" کو تحقیق و اتباع کے لیے چن لینے کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ ابراہیمؑ ہی آخری نبی کے مطاع اور صحف ابراہیمؑ ہی قرآن کا ماخذ ہیں (حالانکہ آخری نبیؐ اور ابراہیمؑ میں مطیع اور مطاع کا اور قرآن اور صحف ابراہیمؑ میں ماخذ اور ماخوذ کا تعلق نہیں۔ بلکہ تعلق کی نوعیت یہ ہے کہ آخری نبیؐ اور ابراہیمؑ دونوں ایک مطاع کے مطیع ہیں اور قرآن اور صحف ابراہیم دونوں ایک ماخذ سے ماخوذ ہیں)۔ دراصل اُن کے اس انتخاب کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی شریعت کے مفصل احکام قرآن میں مذکور نہیں ہیں اس لیے وہ ملت ابراہیمؑ کی تحقیق کے سلسلہ میں ایک "مختصر اور قابل عمل" دین تلاش کرنا چاہتے ہیں جس میں شریعت کی بندشیں نہ ہوں۔ انھوں نے صلوٰۃ ابراہیمؑ، زکوٰۃ ابراہیمؑ، حج ابراہیمؑ، روزۂ ابراہیمؑ کی ایک خود ساختہ نوعیت معین کی ہے اور انتہائی بے باکی سے لکھا ہے کہ "ابراہیمؑ کی نماز جہت و قبلہ کی قید سے